مراجع اور ضروری مواد کی دستیابی کے امکانی وقت کے بارے میں خوب واقفیت رکھتا ہو، تاکہ تحقیق نگار پورے انہماک اور دل جمعی سے موضوع پر کام کرسکے، یا پھر زیرِ غور موضوع سے عدم اطمینان کی صورت میں کسی دوسرے موضوع کا انتخاب اس کے لیے سہل اور مفید ہو۔

☆... کچھ مخصوص حالات بھی کبھی کبھی موضوع کے انتخاب میں مدد دیتے ہیں، مثلاً: کسی طالب علم یا اس کے خاندان یا جاننے والوں کے پاس ایک ایسا ذاتی کتب خانہ ہے جس میں کسی مضمون سے متعلق وافر مقدار میں کتابیں موجود ہیں یا کسی غیر مطبوعہ کتاب کے ایسے قلمی نسخے کسی طالب علم کے ہاتھ لگ جاتے ہیں جو مفید اور نایاب ہیں تو بلاشبہ یہ ایسا موقع ہے کہ جس سے فائدہ اٹھا کر طالب علم بآسانی تحقیق کا عمل مکمل کرسکتا ہے۔

☆... کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ طالب علم نے جس موضوع کا انتخاب کیا ہے، اس کے بارے میں خاطر خواہ مواد نہیں ملتا، یا طالب علم کو یہ احساس ہو جاتا ہے کہ اس موضوع پر تحقیق ہو چکی ہے، یا اس موضوع پر کام کے لیے درکار اہم کتابوں کا حصول مشکل ہے...ایسی صورتحال میں ضروری ہے کہ طالب علم جدل از جلد اس موضوع کو تبدیل کرلے تاکہ اس کا وقت ایسی چیز میں ضائع نہ ہو جس میں کوئی فائدہ نہیں۔

☆... طالب علم کو چاہئے کہ وہ وقتاً فوقتاً اپنے آپ سے سابقہ چار سوالات کارتا رہے۔ اگر ان سوالات میں سے کسی ایک کا بھی جواب مثبت نہیں تو پھر بہتر یہی ہے کہ اس موضوع کو چھوڑ دیا جائے اور کسی ایسے موضوع کو تلاش کیا جائے جس میں چاروں شرائط پائی جاتی ہوں۔

عنوان کے الفاظ:

یہاں تک جو کچھ تحریر کیا گیا موضوع کے انتخاب کے حوالے سے تھا، اب اس کے نام یا "عنوان" کے لیے الفاظ کے چناؤ کی طرف آتے ہیں۔ مقالے کے عنوان (اسی طرح مرکزی اور ذیلی عنوانات)

www.alghanipublisher.com